ایک نوٹ کے ذریعے وضاحت کی گئی ہے۔ طب کے باب میں مسلمانوں کے دور عروج کے ہسپتالوں کا ذکر نہایت دل چسپ ہے۔

کتاب کا مطالعہ ایک اعتماد پیدا کرتا ہے کہ ہم نے سائنس میں بھی دنیا کی امامت کی ہے اور اب بھی کر سکتے ہیں۔ ہم خوشہ چینی اور نقالی ترک کریں اور اپنی عقل و فکر کو ہدایت الٰہی کی رہنمائی میں استعمال کریں تو مغرب سے آگے بڑھ سکتے ہیں۔ لیکن اس کے لیے ضرورت ہوگی کہ نئی نسل کو احساس کمتری سے نکال کر خود اعتمادی کے جذبے سے سرشار کیا جائے۔ اس کی ایک عملی تدبیر تاریخ سائنس کا ہر سطح پر لازمی مطالعہ ہے۔ اس کتاب کی بنیاد پر کئی کورس بنائے جا سکتے ہیں (م - س)۔

مرد درویش، مرتبہ: مسعود احمد برکاتی۔ ناشر: ہمدرد فاؤنڈیشن، ہمدرد سنٹر، ناظم آباد، کراچی۔ صفحات: ۱۴۰۔ قیمت: ۷۵ روپے۔

حکیم محمد سعید کی شہادت (۱۷ اکتوبر ۱۹۹۸) کے بعد جلد ہی ان کے برادر بزرگ حکیم عبدالحمید (۱۴ ستمبر ۱۹۰۸ - ۲۲ جولائی ۱۹۹۹) بھی دنیائے فانی سے رخصت ہو گئے۔ خدمت خلق کے جذبے سے سرشار دونوں بھائیوں نے اپنی صلاحیتوں کو قومی اور ملی فلاح و تعمیر کے کاموں میں صرف کیا۔

زیر نظر کتاب میں حکیم عبدالحمید کی شخصیت اور کارناموں کے بارے میں ۱۰ اصحاب کے مضامین جمع کیے گئے ہیں جن سے موصوف کی شخصیت کے گوناگوں پہلو سامنے آتے ہیں، مثلاً: انھوں نے اپنی طویل زندگی نہایت سادگی اور نہایت پابندی وقت سے بسر کی۔ ہر معاملے میں حد درجہ محتاط، صبح میلوں سیر کے عادی، ہر موسم میں ٹھنڈے پانی سے غسل، حتیٰ کہ سرما میں سری نگر میں بھی معمول نہیں بدلا۔ غذا نہایت سادہ، صبح ناشتہ اور شام کھانا فقط، کمرے میں ایک چھوٹی سی میز اور ایک پرانی جھلندری کرسی، نہ قالین، گرمیوں میں ایئرکنڈیشنر نہیں اور سردیوں میں ہیٹر بھی نہیں۔ پرانی چیزوں پر قانع اور مسرور، کپڑوں میں پیوند، اپنے کپڑے خود دھو لیتے، جوتوں پر پالش کبھی کسی سے نہیں کروائی۔ اپنی ذات پر کم سے کم خرچ کے عادی، مختصر یہ کہ موصوف نے ہمیشہ دنیا کی آسایشوں سے بے نیازی اختیار کی۔ برسوں سے ان کا معمول تھا کہ ایک مقررہ دن کو اپنے حجرے میں ایک رات کے لیے معتکف رہتے۔ ایسی منظم، منضبط اور زاہدانہ زندگی کا ثمر کیا ہے؟ ہمدرد کا وسیع کاروبار، ہمدرد یونی ورسٹی تغلق آباد، انسٹی ٹیوٹ آف ہسٹری آف میڈیسن، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز دہلی، اور اسی طرح کے متعدد ادارے جو ان کے اہل وطن، خصوصاً مسلمانوں کی ترقی کے سلسلے میں آیندہ طویل عرصے تک نہایت مفید خدمات انجام دیتے رہیں گے، اور مرحوم کے لیے صدقہ جاریہ ہیں۔

حکیم عبدالحمید کی زندگی ایک مثال ہے ان لوگوں کے لیے، جو کام کرنے کا عزم رکھتے ہیں مگر انھیں